شوہر نمازوں کی پابندی نہ کرتا ہو تو اس کا وبال کس پر ہو گا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی کا شوہر نمازوں کی پابندی نہ کرتا ہو اور اس کا اثر بچوں پر پڑ رہا ہو تو اس کو کیسے سمجھایا جائے اور اس کا وبال کس پر ہو گا؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شوہر نماز نہ پڑھے تو اس کا وبال شوہر پر ہی ہو گا، کہ روزِ قیامت ہر ایک جان پر اسی کے گناہوں کا بار ہو گا، جو اس نے کئے ہیں اور کوئی جان کسی دوسرے کے عوض نہ پکڑی جائے گی۔ البتہ! بیوی کے لیے نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے روکنے والے احکام ہوں گے یعنی اگر اسے غالب گمان ہے کہ میرے سمجھانے سے وہ نماز پڑھنا شروع کر دیں گے تو اب سمجھانا واجب ہے ورنہ واجب نہیں، بلکہ اگر معلوم ہو کہ فتنہ وفساد پیدا ہو گا، آپس میں لڑائی ٹھن جائے گی تو اس صورت میں اس حوالے سے بات نہ کرنا افضل ہے۔ اور جس صورت میں سمجھائے تو نرمی اور حکمت سے بات کرے اور نماز پڑھنے کے فضائل اور نہ پڑھنے کی وعیدیں بتائے اور اس حوالے سے بچوں پر پڑنے والے اثرات کے متعلق آگاہ دے۔ اور ہر صورت انتہائی خلوص سے شوہر کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی رہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔ (پارہ22، سورۃ فاطر، آیت 18)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیرِ خزائن العرفان میں ہے ”معنیٰ یہ ہیں کہ روزِ قیامت ہر ایک جان پر اسی کے گناہوں کا بار ہو گا، جو اس نے کئے ہیں اور کوئی جان کسی دوسرے کے عوض نہ پکڑی جائے گی۔“ (تفسیرِ خزائن العرفان، صفحہ 808، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "امر بالمعروف کی کئی صورتیں ہیں:

(1)اگرغالب گمان یہ ہے کہ یہ ان سے کہے گا تو وہ اس کی بات مان لیں گے اور بری بات سے باز آجائیں گے، توامر بالمعروف واجب ہے اس کو باز رہنا جائز نہیں اور

(2)اگرگمان غالب یہ ہے کہ وہ طرح طرح کی تہمت باندھیں گے اور گالیاں دیں گے تو ترک کرنا افضل ہے اور

(3)اگر یہ معلوم ہے کہ وہ اسے ماریں گے اور یہ صبر نہ کرسکے گا یا اس کی وجہ سے فتنہ وفساد پیدا ہوگا آپس میں لڑائی ٹھن جائے گی جب بھی چھوڑنا افضل ہے۔" (بہار شریعت، ج03، حصہ16، ص615، مکتبۃ المدینہ)

فتاوٰی رضویہ میں ہے "ایمان و تصحیح عقائد کے بعد جملہ حقوق اللہ میں سب سے اہم و اعظم نماز ہے۔ جمعہ وعیدین یا بلا پابندی پنجگانہ نہ پڑھنا ہرگز نجات کا ذمہ دار نہیں۔ جس نے قصداً ایک وقت کی نماز چھوڑی ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے۔" (فتاوٰی رضویہ، جلد9، صفحہ158-159، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نوٹ: بے نمازی کے متعلق وعیدات سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**فیضانِ نماز**، صفحہ **421تا464**" سے "**نماز نہ پڑھنے کے عذابات**" کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔ اس کتاب کو دعوت اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ بھی کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4125

تاریخ اجراء: 18صفر المظفر1447ھ/13اگست2025ء